نور افشاں

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

نمبر ۳۲ جلد ۱۳ | لودیانہ ۶ اگست ۱۸۸۵ء | قیمت فی پرچہ ۲ پائی

گلدستہ اخبار

روس کی پیشقدمی میں جو وہ سرحد افغانستان کی طرف کر رہا ہی کچھ فرق نہیں آیا ہی۔ سرکار انگریزی سے روس نے کہا ہی کہ اگر تم افغانوں کی طرف سے یہہ ذمہواری کرو کہ افغان سرحد پر کچھہ فساد نکرینگے تو ہم ذوالفقار سے دست بردار ہوتے ہیں۔ قندھار میں انگریزی چھاؤنی قائم کرنیکے سامان بڑی سرعت کے ساتھہ ہورہے ہیں۔ ہرات کی قلعہ بندی امیر کابل کے حکم سے بڑی احتیاط کے ساتھہ ہورہی ہی اور امیر کا حکم ہی کہ کوئی غیر ملک کا باشندہ ہرات میں داخل نہو۔ شمالی افغانستان کے سردار امیر سے سخت ناراض ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ تخت کابل پر ایوبخان آجاوے۔ غزنی میں غدر کے آثار ہیں اور روسی جاسوس فرقوں کو برانگیختہ کر رہے ہیں۔ پنجدیہ میں روسیوں کی جانب سے جو گورنر مقرر ہوا تھا وہ مرگیا ہی اُسکی جگہ اب ایک اور روسی گورنر مقرر کیا گیا ہی۔ مہدی کاذب کا قاصد خدیو مصر کے پاس صلح کا پیغام لیکر پہنچا ہوا اور ایک تار خبر میں لکھا ہی کہ مہدی کا انتقال ہوگیا ہی۔ بخارا کے خان نے روسیوں کو اجازت دیدی ہی کہ میرے علاقہ کے اندر سے افغانستان تک ریل تیار کرلو۔ سلطان روم نے فوجی وزیروں کو تاکید کری ہی کہ جہاں تک جلد ممکن ہو باسفورس کی حفاظت کا سامان بہم پہنچایا جاوے۔ تبت میں پھر روسی سیاح وارد ہیں اور ملک کی تحقیقات کرنے میں مصروف ہیں۔ وزارت انگریزی نے کہدیا ہی کہ خدیو مصر کی موقوفی ہمکو منظور نہیں ہی اور ہم چاہتے ہیں کہ ملک مصر کا خدیو قائم رہے۔ بدخشان اور اُسکے علاقہ کے باشندے چاہتے ہیں کہ روسی ہمپر حکمران ہوں اور امیر کابل کی حکومت سے نکل جاویں۔ ہندوستان کی فوج کے اُن سپاہیوں کو جو مصر کے علاقہ سوڈان میں گئے تھے تمغے دیئے جاوینگے۔ خبر ہی کہ امسال ہندوستان سے غلہ گیہوں ولائت کو بکثرت جاویگا۔ حیدرآباد کی وزارت کی بابت مشہور ہوا ہی کہ سیّد احمد خان صاحب حیدرآباد کے وزیر مقرر ہونگے۔ بارشوں کی کثرت سے ہندوستان میں چند جگہ ریلوے کو سخت صدمہ پہنچا ہی۔ بنگال احاطہ میں ایک گانوں ہٹور نامے زلزلہ کے صدمہ سے غرق ہوگیا ہی اور اُس گانوں کا کوئی آدمی نہیں بچا ہی۔ مشورہ ہو رہا ہی کہ ہندوستان کی دیسی لکھی پڑھی عورتیں محکمہ ڈاک خانہ و محکمہ تاربرقی میں نوکر رکھی جاویں تو اچھا ہی۔ سردار محمد اسلم خان ابتک افغانوں کے ساتھہ بالامرغاب میں ہیں۔ ولائت میں مفلس اور غریب تر آدمی کی ماہواری آمدنی کا تخمینہ اقل درجہ تین سو روپیہ ماہواری کیا گیا ہی۔ روسی سپاہی ایرانی سرحد کی جانب جنوب تربت شیخ جام تک آگئے ہیں۔ ریاست گوالیار میں ۱۱ جون سے سرکاری ڈاک خانے اُٹھا لئے گئے اور ریاست نے خود انتظام ڈاک کا کرلیا ہی۔ روڈ کے علاوہ دوسری کمپنی تار کی قائم ہونیوالی ہی جو بمقابلہ

زرافشاں

سنگدلی حاکمان روس
نمبر ۳

کچھ دن گذرنے تھے کہ رات بڑی اور دن چھوٹا ہونے لگا اب سور وغیرہ جانوروں کے شکار کرنیکا ٹھیک وقت آپہنچا۔ اسیروں نے اُنہیں پھسانے کے واسطے پھندے لگائے۔ ہر روز چھیوں آدمی اس کام میں مشغول رہنے لگے۔ ان کے شکار کرنیکا طور یہہ تھا کہ اکثر اِتنے فاصلہ پر کہ ایک دوسرے کی آواز سن سکے الگ رہتے جسوقت شکار ملتا وہ اُسے لاٹھی سے مار ڈالتے تاکہ اُسکی کھال نقصان نہ ہو۔ جب اُسے گھر لاتے تو اُسکی انتڑیاں نکال کے اُنہیں دریا کے بیچ میں سوراخ کرکے ڈالدیتے ہیں تدبیر سے مچھلیاں زیادہ کثرت سے اسجگہ پر آتی تھیں۔ جب ہرن ملتا تو اُسکی کھال چربی سے خوب ملتے۔ اخیر کار نہایت نرم اور لچکدار ہو جاتی۔ سٹروگو نے یہہ تدبیر اُنہیں دیس والوں سے سیکھ کر اپنے رفیقوں کو بتلائی۔ ایک دن ایسا ہوا کہ چھیوں اسیر اپنے پھندوں اور داموں کے دیکھنے کیلئے بہت دور تک نکل گئے تھے۔ اتفاقاً اُسوقت بڑا جاڑا ہوا۔ سات سور اور پانچ کالی لومڑیاں انہیں ملی تھیں۔ پھرتے وقت جب گھر سے دور تھے رات ہو گئی اور چاروں طرف بھیڑیوں کی آواز سننے میں آئی۔ لوبیناف آگے جاتا تھا باقی چار اُسکے پیچھے پیچھے چلے جاتے تھے اور سب سے پیچھے کچھ فاصلہ پر وشاف جسکی طبیعت کچھ دن سے ناساز ہو گئی تھی دھیرے دھیرے آتا تھا یکایک اُسنے چلا کے اپنے رفیقوں کو پکارا۔ انہوں نے اپنی آنکھیں اُسکی طرف پھیر کے کہا دیکھا کہ ردشاف ابتک کہ ایک درخت سے سنبھال سکے تین بھیڑیوں کا سامنا کر رہا ہی باقی اسیر اپنا اپنا بوجھ زمین پر ڈال کے اُسکیطرف فوراً دوڑے جب تک وہ پہنچے بھی آگئے اور انکے پہنچنے سے پیشتر چار بھیڑیے پیروشاف کو گرا کے بن میں گھسیٹ لیگئے وہ کیا ہوا یہ پہلے یہہ دریافت نہ کر سکے کہ سب نے بھیڑیوں پر حملہ کیا اتنے میں گو ہو لئے ہوئے پاس آکے کہا کہ دیکھو دیکھو عزیز پیروشاف کو انکی لاش اُس قدم پر پڑی تھی۔ بھیڑیوں نے اُسکا کپڑا بالکل توڑ ڈالا تھا اور اُسکا مُنہہ اور ہاتھ اور پیر نوچ نوچ کھا گئے تھے۔ اسپر سٹروگو نے پکارا کہ بھائیو پیروشاف بچنے کے قابل نہیں ہے چاہئیکہ ہر ایک اپنی اپنی دلیری دکھلا دے۔ دیر تک مقابلہ نہ رہا کہ باقی بھیڑیوں نے اُس لاش کے گوشت کی لذت کو چھوڑ کر اپنے ساتھیوں کا پیچھا کیا اور بن میں غایب ہو گئے۔ پانچوں آدمی اسیطرح بچ گئے پس اپنا شکار اُٹھا کے فوراً گھر کی طرف نکل بھاگے ❖

جب اپنے گھر میں داخل ہوئے تو سب کے سب نہایت اُداس ہوئے۔ اُن میں سے ایک تو جاتا رہا تھا اُسکی چوکی خالی نظر آئی۔ ہر ایک اپنے پر عیب لگانے لگا کہ میں نے کم جوانمردی دکھلائی پھر سبھوں نے کہا کہ جیسے کرنا چاہئے ویسی پیش بینی نہیں کی یہہ کہہ کے اُنہوں نے اپنے عزیز رفیق کی ناگہانی موت پر نوحہ کیا ❖

اُن بیچارے اسیروں نے اپنی جھونپڑی میں پناہ لینے کے چند روز بعد اپنی نعمتوں کی قدر جاننے کے لئے فرصت پائی تھی کہ ایک ہولناک آندھی آئی۔ بعد اُسکے ایسا جاڑا پڑا کہ اُسکی برداشت مشکل تھی اگر وہاں جھونپڑی نہ ہوتی تو شاید وہ مر جاتے پر اُسمیں بھی پتلی دیواروں کے باعث آنچ کم تھی بلکہ گودے بھی جو گیلے تھے جاڑے کے مارے کڑک کے پھٹنے لگے۔ سب دروازے اُنہوں نے کامل ہوشیاری سے بند کئیں لیکن سرد ہوا کیواڑوں نادیدنی جگہوں سے گذر کر استروں کے مانند اُن کے چہروں اور ہاتھوں کو کاٹتی تھی۔ اُن غریبوں نے آندھی کے دیکھنے کے لئے فقط ایک بار دروازہ کھولا پر اُنہیں فوراً بند کرنے اور آگ کے پاس بیٹھنا پڑا۔ انہیں جاڑا اُس شدت سے معلوم ہوا کہ اُنکی ہڈیوں کا گودا گویا اُس سے جم گیا اور دم جو منہہ اور ناک سے نکلتا تھا فوراً برف ہو جاتا تھا۔ سوائے اِسکے برف کی قلمیں درختوں پر سے ٹوٹ کے آندھی کے زور سے اُڑی تھیں اور جہاں کہیں بدن پر لگتیں بڑی چوٹ دیتی تھیں۔ ایسی حالتمیں آنکھ کھولنا نہایت دشوار تھا ❖

آندھی کے سناٹے کے درمیان بیشمار بھیڑیوں کی بھونک اور بن کے جانوروں کے گرجنے کی آوازیں جو بھوکھ اور جاڑے کے مارے بن میں پھرتے تھے سُننے میں آئیں۔ گولوں نے خدا کا شکر کرکے کہا کہ ہم لوگ اپنے گھر میں ہیں۔ اگر گھڑی بھر بھی ہم باہر رہتے یا تاخیر کرتے تو ضرور بالضرور ہمسب ہلاک ہو جاتے ❖

آندھی دوسرے دن تک برابر چلتی رہی اور جاڑا ایسا زیادہ ہوا کہ گھر کے باہر دم بھر نہیں رہ سکتے تھے۔ اب اُنہوں نے معلوم کیا کہ ملک سائبیریا میں جاڑے کا موسم شروع ہوا۔ اُنکے وطن میں بھی بڑا جاڑا تھا لیکن ایسی سردی اُنکی برداشت سے باہر تھی چنانچہ اُس ملک کی حرارت کی پیمائش جو پارہ سے ہوتی ہے سو پانی کے جم جانیکے درجہ سے پچاس درجے نیچے اُترا تھا بلکہ خود جم گیا تھا۔ اُن بیچاروں کے پاس اُسوقت یہہ آلہ نہ تھا لیکن بعد میں اپنے دوستوں سے اُسکی آگاہی حاصل کی ❖

اسحالت میں اگرچہ وہ رات دن آگ سلگائے رہتے تھے تو بھی ایسی گرمی نہ ہوئی کہ جس سے اُنکو چین ملے جبتک جانوروں کی کھال نہ اوڑھتے تھے ہر روز لکڑی گھٹتی جاتی تھی لیکن اُنکو گھر سے نکلنا پڑا اور لکڑی جمع کرنا ضرور تھا پر اُنسے یہہ بھی نہ ہو سکا کیونکہ وہ فقط بانات کا کپڑا پہنے تھے۔ اسحالمیں لوبیناف اُنکا ساتھی نے اُنکو اچھی صلاح دی

سکھ لوگ

بقیہ سکھ مذہب کی تحقیقات از روئے گرنتھ

یہہ میں کچھ تعصب یا ہٹ دھرمی میں نہیں کہتا پر سچائی کی روسے حق کو جاننے اور جتانے کیواسطے کہتا ہوں میں نے گرنتھ کو اس نیت سے نہیں دیکھا کہ میں صرف اُسمیں کچھ حجت پکڑوں مگر اسواسطے کہ دیکھوں کہ آدمی کی نجات کے واسطے اُسمیں کیا تعلیم اور ہدایت ہے پر اے پیارے سکھو میں نے تو جیسا میری سمجھ میں آیا گرنتھ کو ایسا ہی پایا جیسا کہ میں نے آپ کے روبرو لکھ کر بیان کیا۔ میں اپنی تحقیقات کی روسے کہہ سکتا ہوں کہ گرنتھ کی روسے مکتی نہیں ہو سکتی اور اُسکی تعلیم پرمیشور کی تعلیم نہیں ٹھہر سکتی۔ آپ جو اُسکے پیرو ہو آپ اُسکو صدق دلی اور پرمیشور سے دعا کر کے گرنتھ کی تعلیم پر سوچو تب معلوم کرو گے کہ حقیقت میں گرنتھ کے سب اصول مکتی کے لئے بالکل ٹھیک نہیں +

اب میں تھوڑا سا اُس طریقے کا بیان کرونگا جسمیں آدمی کی نجات ہو سکتی ہے اور مختصر طور پر نجات کی تجویز کو آپ کے روبرو پیش کر کے التماس کرتا ہوں کہ آپ اپنی جانوں کے بچانے کے واسطے روحوں کے بانی اور گڈریے کے پاس آؤ جسنے فرمایا ہے میں آیا ہوں کہ کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈوں اور بچاؤں تب مکت کے ادھکاری ہو سکو گے ورنہ مکت بالکل کھو بیٹھے ہو اور سکھ مت میں اُسکی کچھ اُمید نہیں + اسبات کی کچھ ضرورت نہیں کہ بیان کیا جاوے کہ کسطرح یا کیونکر آدمی گنہگار ہو گیا سب آدمی جانتے ہیں کہ آدمی شروع ہی سے بگڑ گیا اور گناہ کا غلام بن گیا جسکی مزدوری موت ہے رومیونکا ۶ باب ۲۳ آیت اور یہہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ تمام دنیا میں ہر ایک گروہ یا قوم کسی نہ کسی کو درمیانی یا ہادی مانتی ہے۔ اور خوف خدا کو دلمیں رکھ کر گناہ کے نتیجے سے بچنا چاہتی ہے پر ہر ایک قوم اپنے طور پر کچھ نہ کچھ کرتی ہے پر واجب تو یہہ ہے کہ جسطرح پر جب کسی کاریگر کی چیز بگڑ جاتی ہے وہ کاریگر ہی اُسکی مرمت کرے نہ کہ ایک اناڑی اور ناواقف آدمی اُسکو سُدھارے اسطرح ہم کل آدمی خدا کی کاریگری اور اُسکی شکل بنائے گئے پر اغوائے شیطان سے بگڑ گئے اب واجب ہے کہ وہ خود ہی جسکی کاریگری ہم ہیں ہمکو درست کرے نہ کہ کوئی اور دوسرا جسمیں خود کسی قسم کی طاقت نہیں +

اسواسطے خود خدا نے ایک تجویز کی جو سب کیواسطے ایک ہی ہے یعنے کہ جب ہم بگڑ گئے اور اُسکے حضور گھنونے ہو گئے تو اُسنے ہمکو سُدھارنا چاہا اور اپنی محبت یوں ظاہر کی جسطرح کہ انجیل مقدس میں لکھا ہے کہ کیونکہ جب ہم ہنوز کمزور تھے مسیح عین وقت پر بے دینوں کے واسطے موا۔ رومیوں کا ۵ باب ۶ آیت۔ اور پھر اُسی جگہ ۸ آیت میں لکھا ہے لیکن خدا نے اپنی محبت ہم پر یوں ظاہر کی کہ جب ہم گنہگار ہی تھے مسیح ہمارے واسطے موا + گنہگار کو گناہ کی سزا ضرور چاہئے تاکہ خدا کے عدل کا تقاضا پورا ہو یا تو گنہگار آپ گناہ کی سزا اُٹھاوے یا کوئی اور اُسکے بدلے میں اُٹھاوے غرض کہ جبتک کہ عدل اپنا حق نہ لے لیوے تب تک گنہگار چھوٹ نہیں سکتا۔ او پیارے سکھو خدا کبھی بغیر گناہ کی سزا دئے گنہگار کو چھوڑ نہیں سکتا اگر چھوڑ دیوے تو بے انصاف خدا ٹھہریگا اور خدا نہ رہیگا۔ اسلئے خدا نے ایک عمدہ تجویز گنہگار کے واسطے نکالی کہ ایک درمیانی جسکا نام اُسکے کام کے مطابق رکھا گیا مقرر کیا اُسکا نام پربھو عیسیٰ مسیح ہے۔ عیسیٰ کے معنے مکتی کا داتا ہے اور مسیح کے معنے ٹھہرایا گیا ہے یعنے وہ ہی آدمی کی مکتی کے واسطے خدا کی طرف سے ٹھہرایا گیا ہے اور خدا نے اُسکی بابت گنہگار کو اشتہار دیا ہے کہ میں نے تجھے پیار کیا اور تیرے بچانے کیواسطے ایک تجویز ٹھہرائی ہے تو اُسکو قبول کر اور میں تجھے بخش دونگا دیکھو یوحنا ۳ باب ۱۶ آیت کیونکہ خدا نے جہان کو ایسا پیار کیا کہ اُسنے اپنا اکلوتا بیٹا بخشا تاکہ جو کوئی اُسپر ایمان لاوے ہلاک نہ ہوئے بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاوے ۱۸ آیت جو اُسپر ایمان لاتا ہے اُسکے لئے سزا کا حکم نہیں لیکن جو اُسپر ایمان نہیں لاتا ہے اُسکے واسطے سزا کا حکم ہو چکا کیونکہ وہ خدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہ لایا +

اور یہہ بھی لکھا ہے کہ کوئی اور دوسرا نام نہیں دیا گیا جس سے گنہگار نجات پاوے اور خداوند یسوع نے خود بھی فرمایا کہ راہ اور حق اور زندگی میں ہوں کوئی بغیر میرے وسیلے باپ کے پاس جا نہیں سکتا۔ اور یسوع مسیح نے کہا کہ میں زندگی کی روٹی ہوں جو مجھ پاس آتا ہے ہرگز بھوکھا نہ ہوگا اور جو مجھ پر ایمان لاتا ہے کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ یوحنا ۶ باب ۳۵ آیت +

میرے پیارے سکھو نجات تو تیار ہے خدا کی بُلاہٹ بھی ہوئی ہے نجات دہندہ بھی بڑے پیار سے بُلاتا ہے اور کہتا ہے جو مجھ پاس آئیگا میں ہرگز اُسے نکال نہ دونگا تو اب کیا دیر ہے۔ کیا آپ یہہ عذر کرتے ہو کہ نہیں ہم آپ نجات کو کمالینگے۔ آپ کسطرح پر اُسکو کمالینگے یہہ بات آپکے اختیار میں نہیں ہے آپ کو مفت میں نجات ملتی ہے صرف ایمان پر موقوف ہے۔ بس ایمان لاکے اُسکے حقدار ہو جاؤ +

اے پیارو میں یہہ نہیں کہتا کہ آپ بلا سوچے سمجھے ایسے بھاری کام کو ہاتھ لگاؤ پر یہہ کہتا ہوں کہ آپ خوب تحقیق کرلو اس مختصر میں میں طول کے خوف سے زیادہ کہنا نہیں چاہتا پر صرف اتنا کہ اب نجات کے خواہاں ہو کر اور طالب نجات بنکر اپنے گرنتھ کا امتحان کرو اور اُس مکتی کی تجویز کی بابت اچھی طرح پر خود پاک کلام انجیل مقدس سے دیکھ لو اور خدا سے ہدایت مانگ کے اس کام کو شروع کرو تو اُمید ہے کہ ضرور اس تحقیق سے سچائی تک پہنچوگے اور مکتی دھن کو پراپت کروگے +

کرتن جمل سکھ داخل انجیل از روپڑ ضلع انبالہ

نئے عہد نامے کے صحیفوں کی غیر تحریف کے بیان میں

واضح ہو کہ تحریف دو قسم کی ہے ایک قصداً دوسری اتفاقاً اول قصداً اگر کوئی شخص اثبات کا دعویٰ کرے کہ کسی نے اپنے مطلب کو پورا کرنیکے لئے نئے عہد نامے کے صحیفوں میں تحریف کی تو اُس سے یہہ پوچھنا چاہئیے کہ تبلائیے یہہ صحیفے موجود ہیں کون سی بات تو ان میں سے نکالی گئی کس نے نکالی کب نکالی کس مقصد کے لئے نکالی اور کون سی آیت اُسکی جگہہ میں داخل کی اہل اسلام اکثر یہہ کہتے ہیں کہ جو آئتیں مسیح کی الوہیت کی بابت ہیں وہ سب داخل کی گئیں لیکن اول تو یہہ بات تواریخ سے ثابت نہیں ہوتی دوسری اگلے تحریری انجیل کے کلیسیاؤں میں جاری ہونے اور ایک ہی جلد میں جمع ہونیکے بہت مدت پیشتر مسیحی ہنسف مسیح کو خدا کا بیٹا اور اکیلا نجات دہندہ مانتے تھے اس سے ثابت ہوا کہ محمدی لوگوں کا یہہ کہنا غلط ہے پھر مسلمانوں کا یہہ دعویٰ ہے کہ وہ آئتیں جو محمد صاحب کے آنیکی گواہی دیتی تھیں انجیل سے نکالی گئیں اس غرض سے کہ محمد صاحب جھٹلائے جاویں لیکن اُن کو ذرہ یہہ خیال کرنا چاہئے کہ محمد صاحب ۵۷۱ء میں پیدا ہوئے اگر تبدیلی کی جاتی تو اُن کی پیدائش کے بعد کی جاتی نہ کہ پیشتر اب محمد صاحب کی پیدائش کے دو سو برس پیشتر کے نسخے اور ترجمے موجود ہیں جنمیں ایک بھی آیت پائی نہیں جاتی جو محمد صاحب کی طرف اشارہ کرتی ہو پس ثابت ہوا کہ محمدی لوگوں کا یہہ دعویٰ محض غلط اور بے بنیاد ہے*

مندرجہ ذیل کی تین دلیلوں سے صاف ظاہر ہے کہ تحریف کرنا بہت مشکل تھا اور ناممکن تھا کہ کوئی تحریف کر سکتا اول زمانہ قدیم میں مسیحی فرقوں کی رائیں مختلف تھیں اگر ایک فرقہ کسی طرحکی ذرہ بھی تبدیل کرتا تو دوسرا فوراً یہہ شرارت ظاہر کر دیتا لیکن اسکا بھی ثبوت کہیں نہیں ملتا جیسا کہ مارکیون نے ایسا کرنیکا قصد کیا لیکن ترطالینوس نے اُسکی شرارت کو ظاہر کر دیا دوم نئے عہد نامے کے بہت سے ترجمے اور نسخے دور دور ملکوں میں پائے جاتے ہیں اگر ایک میں سے کوئی آیت نکالی جاتی یا دوسری داخل کی جاتی تو اور سیکڑوں نسخے اور ترجموں سے یہہ شرارت ظاہر ہو جاتی لیکن انکا بھی کہیں ذکر نہیں پایا جاتا سوم کہ یہہ نسخے اور ترجمے دور دور ملکوں میں پائے جاتے ہیں جیسے روم فرانس مصر وغیرہ تو یہہ بات ناممکن ہے کہ کوئی آدمی کچھہ تبدیل کرنیکے لئے انکو دور دور ملکوں سے جمع کرتا اور پھر انکو وہاں پر پہونچا دیتا اور اس بات کی کسی کو خبر نہ ہوتی پس ثابت ہوا کہ کوئی ان صحیفوں کو قصداً بھی تحریف نہ کر سکا فقط

نبی بخش طالب علم مدرسہ علم الٰہی سہارنپور

سرحدی معاملات

حال میں معاملہ وسط ایشیا کی نسبت جو تار برقیاں آئیں اُن سے ثابت ہوتا ہے کہ روسیوں سے ہنوز کسی قسم کا تصفیہ نہیں ہوا۔ اخیر جلسہ وزراء انگلستان میں ذوالفقار کی بابت بحث ہوئی ہے۔ لیکن ابھی تک دریافت نہیں ہوا کہ روس کی تجویزوں کا انگلستان نے کیا جواب دیا اخبار ڈیلی نیوز لنڈن میں جو ٹیلیگرام درج ہوا ہے جسکا ترجمہ ہمارے آجکے اخبار کے صفحہ تار برقی میں ہے وہ اگر صحیح تسلیم کر لیا جائے تو اس سے بجز اُسکے اور کیا نتیجہ پیدا ہو سکتا ہے کہ ذوالفقار سے آگے بڑھکر جن مورچوں پر روسی قابض ہیں انکو روسی فوج سے خالی کر دیں ذوالفقار کی واپسی اور عدم واپسی کا حال اُس سے کچھہ نہیں پایا جاتا اگر روس ذوالفقار سے آگے بڑھے ہوئے مورچوں سے پیچھے ہٹا تو پھر بھی ذوالفقار اُسکی فوج کا مرکز ہوگا لیکن روسی ذوالفقار کی واپسی میں بھی لیت ولعل کر رہے ہیں اور لارڈ سالسبری صاحب کو جو جواب دیا ہے وہ بھی اسطرح مشروط ہے جیسا کہ پنجدیہ کی بابت روسی جواب مشروط تھا کہ اگر افاغنہ کی جانب سے کوئی حرکت خلاف نہ ہوئی تو روسی پنجدیہ پر ہرگز پیشقدمی نہ کرینگے روسیوں کی رفتار عجیب و غریب ہے۔ ایک سال کا عرصہ ہوتا ہے کہ سرحدی قضیہ پیش ہے اور ہنوز روز اول ہے کاش اگر اس بنا پر تصفیہ ہو جاتا اور روس عہد کرتا کہ جو کچھہ اسکو ملگیا ہے اُسی پر قناعت کریگا اور ہرات وغیرہ کی جانب نہ بڑھیگا۔ تو اتنک یہہ جھگڑا کبھی کا لایق اطمینان طے ہوگیا ہوتا مگر روس نے خواہ مخواہ کی پیچیدگیاں کر رکھی ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ پنجدیہ اور ذوالفقار وغیرہ مقامات کو لینا بھی چاہتا ہے اور آئندہ اور فایدہ کی خواہش رکھتا ہے ہمکو امید نہیں ہے کہ روسی خواہشات کے مطابق فیصلہ سرحدی ہوگا اور اگر روس ہی کے مفید تصفیہ ہوا تو وہ انگلش قوم کے حسب منشا نہ ہوگا۔ تو ملی غل و شور بدستور قایم رہیگا۔ اور روس جب کوئی عہد ہی نہ کریگا تو ایسے تصفیہ کا عدم وجود دونوں مساوی ہے*

سرحدی معاملات جن واقعات سے پیچیدہ سمجھے جاتے ہیں وہ مختلف ہیں مثلاً زبردست اور زیردست کی دست اندازی مہذب اور غیر مہذب حکومتوں کے تعلقات سرحدی خانہ بدوش فرقوں کی بود و باش اور انکی حاجات زندگی کی تکمیل اور فرقوں کی خصوصیات یہہ سب امور ایسے ہیں کہ اگر ان پر بحیثیت مجموعی غور کیا جائے تو وہ نتیجہ قراین اور واقعات سے صحیح معلوم ہوتا ہے جو ولایت اور ہندوستان کے اکثر انگریزی اخبار پیدا کرتے ہیں کہ سرحدی تصفیہ محال ہے اخبار پایونیر نے اول اول تو اس خبر کو باطل کیا تھا جسکا منشا یہہ تھا کہ جمشیدی فرقہ نے شہنشاہ روس کی اطاعت قبول کی مگر بعد وہ ایک مضمون میں اُس خبر کی کسیقدر قراین سے تصدیق کی ہے اسکا خیال ہے کہ کل فرقہ ترکموں کا مطیع ہوا ہو کا کہ جس زمین پر روس نے قبضہ کر لیا ہے وہاں ان صحرائی فرقوں کا کسیقدر

قصد سال میں چھہ مہینے روز جرا یا کرتا ہے انہیں رومیوں نے اگر روسی اطاعت کا اپنی غرض کے واسطے دم بھرا ہو تو کیا عجب ہے یہہ لکھکر اُسنے بیان کیا ہے کہ روسیوں کی موجودگی سے ان فرقوں کی عجب حالت سمجھ میں آتی ہے یعنے چھہ مہینے تو شہنشاہ روس کی رعایا رہیں گے اور چھہ مہینے امیر کی پس پایونیر کو اندیشہ ہے کہ مبادا روس پھر فرقوں کی خصوصیات سے دعوی کر بیٹھے پایونیر نے اُسکو نہایت عمدگی سے ثابت کیا ہے اگر جغرافیہ اور پولٹیکل اور مذہبی حیثیات اور مختلف سرحدی فرقوں کی رفتار دیکھی جائے تو مذکورہ بالا اسباب سے کیا توقع ہو سکتی ہے کہ قرار واقعی تصفیہ ہو جائے گا اور درصورت فیصلہ ہو جانے کے اسکا یہہ بھی اثر ہوگا کہ روس و افغانستان میں کبھی چھیڑ چھاڑ کی نوبت نہ آئے +

پایونیر اور دیگر انگریزی اخبارات کا یہہ خیال قابل تائید ہے کہ لڑائی روس سے ضرور ہوگی خواہ چھہ مہینے بعد ہو یا پانچ چھہ برس بعد شروع موسم سرما میں جو بہت بڑی قواعد چالیس ہزار فوجکی امبالہ اور دہلی میں ہوگی اُس سے بھی پایونیر نے آئندہ کی جنگ کا استدلال کیا ہے اور اُسکے لکھنے سے یہہ بھی پایا جاتا ہے کہ جنگ ٹل ہی نہیں سکتی مگر یہہ تو آئندہ زمانہ کی نسبت پیشگوئی ہے بحث تو آج روسی اور افغانی معاملات سے ہے۔ دیکھئے اُسکا کیا نتیجہ ہوتا ہے + از کوہ نور

اخبارات ملکی او رولایتی

سرحدی کمیشن مقام توگو روبات جہاں ماہ حال پہلی تاریخ کو سرحدی کمیشن مقیم تھی۔ اور جہاں موسم گرما گذارنیکی ایک وقت تجویز ٹھہرائی گئی تھی۔ سطح دریا سے ۵ ہزار سے ۶ ہزار فیٹ کی بلندی پر ہے آب و ہوا یہاں کی نہایت معتدل ہے جو ہندوستان کے مشہور پہاڑ دہار پر بھی نصیب نہیں ہوتی یہاں نہ بارش ہے نہ کہاسہ یہہ مقام ہرات اور بالا مرغاب کے ٹھیک بیچ میں واقع ہے۔ یہاں کے باشندے صحرا نورد قوم ہزارہ کے ہیں۔ اُن لوگوں نے سرحدی کمیشن کے ساتھ نہایت دوستانہ برتاؤ کیا ہے۔ قلعہ نو کے سردار نجم الدولہ نے کرنیل ریجوے کو پیغام بھیجا تھا۔ کہ آپ ہم لوگوں کے ساتھہ اگر رہئے +

روسی تار برقی سینٹ پیٹرسبرگ میں اطلاع دی گئی کہ اب تار برقی کے دفتر کاری نیٹ۔ رکن آباد۔ اور مرو میں جاری ہوئے +

جنرل گارڈن کا روزنامچہ۔ جنرل گارڈن کے روزنامچہ کی دس ہزار جلد طبع ہوئی تھیں۔ سب فروخت ہو گئیں۔ قیمت فی جلد اکیس ۲۱ شلنگ یعنے دس روپیہ آٹھ آنہ تھی۔ مسٹر کیگن پال کمپنی کا قصد ہے کہ چوتھی کتاب کے مسودہ کو بجنسہ فوٹوگراف کے ذریعہ چھاپیں اس کتاب کی قیمت فی جلد تین گنی ہوگی یعنے اکتیس ۳۱ روپیہ آٹھ آنہ +

سول سروس۔ اخبار قیصر ہند کے پاس لنڈن سے ایک تار برقی آئی ہے کہ انڈیا کونسل سول سروس کے امتحان کے لئے عمر کی بابت گفتگو پھر شروع کرنے والی ہے اور لارڈ رینڈالف چرچل دھمکی دیتے ہیں۔ کہ میں کونسل کو ترمیم کرونگا +

محاصل انگلستان۔ ممالک انگلستان میں ٹیکسوں سے جو آمدنی وصول کیجاتی ہے اُسکی تعداد حسب ذیل ہے +

محصول شراب۔	۲۵ کروڑ - ۲۵ لاکھ
محصول پرٹ۔	۲ کروڑ - ۵۷ لاکھ
آمدنی اراضی و مکانات	۱۱ کروڑ ۵۷ لاکھ
محصول اسٹامپ	۹ کروڑ - ۵۷ لاکھ
پوسٹ آفس یعنے ڈاکخانہ	۴ کروڑ - ۵۷ لاکھ
تار برقی	۵۷ لاکھ
متفرقات	۲ کروڑ - ۵۷ لاکھ
میزان	۷۲ کروڑ - ۵۷ لاکھ

روسی ریلوے۔ نامہ نگار طہران کی تحریر ۳ ماہ گذشتہ میں بیان ہے کہ یہاں عاشق آباد ہرات ایران اور روسی سرخ سے خطوط آئے عاشق آباد دیگئے یہہ اطلاع آئی کہ ہزار مزدور سے زیادہ جو خاص رعایائے ایران سے ہیں آزو سے کاسپین ریلوے کی تیاری کو باتی میں بھیجے گئے۔ روسی جنگی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ اور بازاری گپ یہہ ہے کہ ریلوے تعمیر ہوتے ہی جنگ شروع ہوگی روسی دریائے مرغاب پر پل بناتے ہیں اور ہمارتیں توپیں ڈھالنے کا بڑا کارخانہ مقرر ہوا۔ ایران سے سرخ کی خبروں سے واضح ہوا کہ دربار ایران نے یہاں ایک انجنیر بھیجا ہے تاکہ وہاں قلعہ کی مرمت کرے۔ اور بارکیں تعمیر کرے۔ اور شروع ماہ جون میں آٹھہ سو روسی سپاہی سرخ میں داخل ہوئے +

سرحدی کمیشن۔ اس خبر سے دلجمعی ہوئی کہ سرحدی کمیشن جب ہرات کے قریب پہنچی تو اُسکا نہایت عمدگی سے استقبال ہوا علی الخصوص افسروں کو ہر طرح رعایا کی کوئی وجہ اس احتمال کی معلوم نہیں ہوئی کہ عمدہ سمجھوتہ میں فرق آئے امیر نے افسروں کو حکم دیدیا ہے۔ کہ کرنیل رجوے سے متفق ہو کر کام کریں +

کلدار توپیں۔ ایک شخص نے بذریعہ تار برقی اطلاع دی کہ بہ تردید احکام سابق کے اب حکم ہوا۔ کہ لنڈن سے کلدار توپیں بنگال کے لئے چون مدراس چھہ بمبئی بیس آئین اور بذریعہ انسپکٹر جنرل بموجب حکم کمانڈر انچیف ان کی تقسیم ہندوستان میں ہوگی۔ اور تیس توپیں کلدار مخرچ وغیرہ اور چار گاٹلنگ توپیں نوج قطعہ فیروزپور اور راولپنڈی کے واسطے آئیں گی۔ اور قلعہ جات جزائر کے لئے اسّی توپیں اور ڈھلتی ہیں +

روسی قانون تعزیر۔ روسی قانون تعزیری کی ترمیم ہونے والی ہے روسی اخبارات اُسپر رائے دے رہے ہیں۔ روس ایسا ملک ہے۔ کہ جب ملک کا فائدہ دیکھتے ہیں تو قانون کو طاق نسیان پر رکھتے ہیں۔ یہاں کے جج اور تمام عدالتیں ناقص اور راشی ہیں۔ قید یا

حقیقت میں درجے مقرر تھے۔ اب ان درجوں کے موقوف کرنیکا ارادہ ہے۔ جن خبطیلیوں کو بارہ برس سے زیادہ میعاد کی قید ہو کان پر کام کرینگے اور کم میعاد کے قیدی قلوجات کی تعمیر اور کارخانوں میں کام کرینگے۔ کارخانوں میں تیج ایسا کا کام اور بھی سخت ہے دھات گلاتے ہیں چیزوں کے اجزا الگ کرکے نمک نکالتے ہیں یہہ کام بڑی محنت کا ہے۔ دیکھئے کسقدر انقلاب ہو۔ اور کیا نتیجہ ظہور میں آئے +

حال کی توپوں کا توڑ۔ ایک اخبار امریکہ کا بیان ہے کہ یورپ کی آن جنگی توپوں کا توڑ زیادہ سے زیادہ ۵۰۰۰ سے ۸۰۰۰ گز تک ہے جنمیں رسمی گولہ دیا جاتا ہے۔ اور جنکا گولہ سخت نیل ہے انکا توڑ ۳۰۰۰ گز سے ۸۰۰۰ گز تک ہوتا ہے بموجب قول گرین کے روسی توپونکا توڑ یہہ ہے +

چھتیس ۹ پونڈ ۵۰۰۰ گز۔ ایضاً ۴ پونڈ ۳۰۰۰ گز۔ فولادی ۴ پونڈ ۸۰۰۰ گز۔ ٹمپور نے اپنے رسالہ حملہ و حفاظت قلوجات ساحل میں ۱۵۔ اور ۲۰ کے پیمانہ کی گرب توپوں کے گولہ کا توڑ ۸۰۰۰ گز تحریر کیا ہے۔ مگر یہہ دونوں مصنف نہیں لکھتے کہ سند کمون ہے۔ فرنچ کی بڑے توڑ کی توپ جو ڈی انج کے طریق پر تھی۔ اور نمایش گاہ انٹیورپ میں بھیجی گئی تھی۔ اسکا وزن ۳۷ ٹن تھا۔ اور کچھ کم ۳۷ فیٹ لمبی تھی۔ اور ایک ہزار پونڈ گولہ کو ۱۲ میل ۲ ہزار گز کے فاصلہ تک اڑاتی ہے۔ کرنل ڈی انج نے اسکو حفاظت ساحل کے واسطے مرتب کیا تھا۔ اور وہ اب کسی بڑے کارخانہ میں عہدہ اعلی پر ہیں کہتے ہیں کہ بغصہ منحل ہو کر نوکری سے دستبردار ہوئے تاہم انکی توپیں چھوٹے پہاڑوں سے لیکر بڑے بڑے مقاموں تک اس ناشکر گذار ملک میں لگائی گئیں +

کابل امیر ۴۰۰۰۔ ہزار سپاہیوں کی کمک کابل سے ہرات میں بھیج رہے ہیں۔ سب سپاہی بریچ لوڈر رائفل سے مسلح کئے گئے ہیں +

کاشغر کاشغر سے تاشقند میں خبر آئی ہے کہ اکیسمارل کے قریب بارستہ کے مزدوروں نے کمی تنخواہ اور گرانی

اناج کے سبب سے بلوا کیا ہے۔ اور چند چینی افسروں کو مار ڈالا ہے +

افیون مشتہر کیا گیا ہے کہ ۱۸۸۶ء میں بنگالہ کی افیون کی ۵۴۰۰۰ پیٹیاں نیلام کیجاوینگی یعنے ہر مہینے میں ۴۵۰۰ پیٹیاں جن میں سے ۲۳۲۵ پیٹیاں پٹنہ کی افیون کی ہونگی۔ اور ۲۱۷۵ بنارس کی +

کرنیل لاکھرٹ مع اپنی جماعت کے درہ کیزری کو عبور کر چکے ہیں اسوقت ورٹ مذکور میں ۲ فیٹ برف جمی ہوئی تھی۔ کرنیل موصوف اب وادی استور کی طرف جارہے ہیں +

اخبارات تار برقی

پشاور ۲۷۔ جولائی کرنیل عطاء اللہ خان جو کابل میں سفیر مقرر ہوئے ہیں آج یہاں سے روانہ ہوئے +

لنڈن ۲۷۔ جولائی اخبار ڈیلی نیوز نے ایک تلگرام اس مضمون کا شائع کیا ہے کہ لارڈ سالسبری نے حال میں گورنمنٹ روس کے روبرو یہہ تجویز پیش کی تھی کہ اس روسی فوج کو جو ذوالفقار سے آگے کے موچوں پر قابض ہے پیچھے ہٹا لیا جائے۔ اور گورنمنٹ روس نے حسب منشا جواب دیا ہے لیکن یہہ شرط کی ہے کہ جن موچوں کو وہ خالی کریں ان پر افغان قابض نہ ہوں +

سواکیم ۲۶۔ جولائی رائل سسیکس رجمنٹ کی دوسری بٹیلین کو یہاں کے لئے حکم ہوا ہے تاکہ سراپ شائر لایٹ انفنٹری کی اول بٹیلین کو سبکدوش کریں +

وادی خلفا ۲۷۔ جولائی خرطوم سے اس مضمون کی ایک خبر آئی ہے۔ کہ جنرل گریفل کو خبر ملی ہے کہ مہدی کی وفات کے باعث خلیفہ عبد اللہ اسکا جانشین ہوا ہے +

ویانا ۲۷۔ جولائی سیمی افیشل پولیٹش کارسپانڈنس اطلاع دیتا ہے کہ ایم جیرز نے اس اعتبار پر کہ قبل از عام انتخاب انگلستان کے کوئی فیصلہ روس افغان سرحد کا نہیں ہو سکتا چار مہینے کی رخصت لی +

پیرس ۲۷۔ جولائی پریسیڈنٹ گریوی نے آج جدید مقرر شدہ چینی سفیر سے ملاقات کی نہایت تپاک سے ملے اور فریقین سے اظہار دوستی کا ہوا +

لنڈن ۲۷۔ جولائی کل رات اجلاس کامنس میں انڈر سکرٹری دول خارجیہ نے بجواب ایک سوال کے کہا کہ گورنمنٹ فوج محصور کسالہ کو اعانت پہنچانے کی کوشش کر رہی ہے +

لنڈن ۲۹۔ جولائی کل رات ہوس آف کامنس میں سکرٹری اوف سٹیٹ صیغہ جنگ نے فوجوں کے تخمینہ کی بابت بیان کیا کہ عدن۔ ہونگ کانگ سنگاپور بمقام بمبئی اور دیگر بڑے بڑے کوئلے جلانے والے سٹیشنوں کو مستحکم کرنے کی تجویز کی ہے +

لنڈن ۳۰۔ جولائی چانسلر ایکسچیکر نے بجواب ایک سوال بیان کیا کہ مسٹر ڈرمنڈ ولف ایک خاص مشن پر متعلقہ مصر قسطنطنیہ کو جاتے ہیں اور بعد ازاں مصر کو جائیں گے۔ اور مشن کا غالباً یہہ مطلب ہے۔ کہ بغاوت کو رفع کرے اور عمدہ حکومت مصر میں قائم کرے +

گورنمنٹ مصر نے نوے لاکھ قرض کا اشتہار دیا ہے +

لنڈن ۳۱۔ جولائی ٹریپول گورنمنٹ نے تنخواہ فرینی روک دی ہے +

تجاویز میونسپل کمیٹی لودیانہ واقع ۳۰ جولائی سنہ ۱۸۸۶ع

باجلاس

پادری ای۔ بی۔ نیوٹن صاحب پریزیڈنٹ۔ ماسٹر مولراج صاحب وایس پریزیڈنٹ۔ لالہ گوبند رام صاحب۔ منشی محمد بخش صاحب۔ سید نظام الدین صاحب۔ مولوی محمد حسن صاحب۔ چودھری علی بخش صاحب۔ خواجہ احسن شاہ صاحب۔ منشی رحیم بخش صاحب۔ سردار علی محمد خانصاحب۔ ممبران ✦

نمبر ۱۔ درخواست تیم شاہ فقیر محلہ باغ ملاں شکور ساکن لودیانہ سائل بمراد عطائے حصول اجازت تعمیر برآمدہ پیش مکان خود معہ رپورٹ داروغہ صفائی کہ بلا حصول اجازت سائل نے برآمدہ تعمیر کر لیا ہے ✦ خلاف ورزی دفعہ ۸۰۔ ایکٹ نمبر ۱۳ سنہ ۱۸۸۴ع نوٹس میعادی یک ماہ بنام مالک مکان جاری کیا جاوے کہ جو تعمیر اُس نے بلا اجازت کری ہے اُسکو اندر میعاد بالا اُٹھالے کیونکہ بعد ختم کرنے تعمیر برآمدہ کے درخواست دی ہے۔ اور صاحب پریزیڈنٹ نے مالک مکان کو فہمایش کر دی تھی کہ بلا اجازت تعمیر نہ کرے ✦

نمبر ۲۔ کاغذات مقدمہ انور علی مدعی مالک رسالہ سیلف گورنمنٹ بمراد عطائے قیمت ۵ کاپی بحساب فی جلد ۶؍ ۹ باطلاع بند کردینے کارروائی مقدمہ دیوانی وغیرہ حاضری وکیل میونسپل لودیانہ وقت پیشی مقدمہ ✦ مبلغ ۲؍ ۱۲ سرکاری مندرجہ انور علی کو بھیجی جاوے اور نقل چٹھی وکیل میونسپل کو بھیجی جاوے ✦

نمبر ۳۔ چٹھی مس صاحبہ مس انڈروس صاحبہ واسطے عطائے ما روپیہ امداد شاخ شفاخانہ زنانہ لودیانہ معہ کیفیت سرشتہ کہ سال گذشتہ میں ما روپیہ میونسپل فنڈ سے و یکصد روپیہ ڈسٹرکٹ فنڈ سے دیا گیا تھا ✦ یکصد روپیہ میونسپل فنڈ سے دیئے جاویں ✦

نمبر ۴۔ اسٹمٹ تیاری چوبچہ چاہ پانی سر دروازہ میونسپل باغ میں تعمیر ہوگا۔ لعماریے بموجب رزولیوشن ۳۰ جولائی سنہ ۱۸۸۶ع تعمیر چوبچہ منظور ہے زر اسٹمٹ تعمیر یا خانجات سے منتقل ہو کر دیا جاوے سید نظام الدین و خواجہ احسن شاہ صاحبان کی نگرانی میں کام تیار ہو ✦

نمبر ۵۔ اسٹمٹ بھرائی تالاب منڈی والہ الف ہزار ۱۸۵۹ روپیہ بموجب رزولیوشن ۳۰ جولائی سنہ ۱۸۸۶ع بھرائی تالاب منظور ہے زر لاگت تعمیر یا خانجات سے منتقل ہو کر خرچ کیا جاوے اور نیلام ٹھیکہ کا اشتہار مشتہر کیا جاوے ✦

نمبر ۶۔ اسٹمٹ تیاری نالی جدید محلہ ڈھولیوال واسطے برآمدگی پانی جواب خام ہے الف ہزار معہ رپورٹ سب کمیٹی تعمیرات ✦ اسٹمٹ منظور ہے تعمیر نالی کا کام جاری کیا جاوے زیر نگرانی صاحب ممبر حلقہ و خواجہ احسن شاہ صاحبان ✦

نمبر ۷۔ اسٹمٹ مرمت سڑک کنکر کوٹ جدید معہ تصدیق سب کمیٹی تعمیرات اساری ۔۔ حسب تفصیل۔ سڑک از تحصیل تا مکان سردار علی محمد خانصاحب ۔۔ سڑک از تکیہ گوجراں تا چوک گرجا گھر ۔۔ ✦ منظور ہے اور سیر کام جاری کرے ✦

نمبر ۸۔ اسٹمٹ مرمت چو گٹھہ نالیان حسب ذیل شہر سپتال غلہ منڈی۔ مرمت ہو چکی ہے بمراد عطائے روپیہ مبلغ ۔۔ دیئے جاویں ✦

نمبر ۹۔ کاغذات حصول اجازت مکان از جانب ۔۔ شاہ معہ رپورٹ سب کمیٹی کہ ۔۔ کہ ۔۔ میں شامل نہیں کر سکتا مکان ۔۔ کی تعمیر کرنے کی اجازت ہے سائل نے جو چبوترہ خام پیش مکان خود بنایا ہے اُسکو اُٹھایا جاوے ✦ کل ممبر کل کمیٹی موقعہ دیکھ کر تجویز کرے ✦

نمبر ۱۰۔ کاغذات خرید بھوسہ برائے ڈنگروان میونسپل باغ بقدر پانسو من پختہ ✦ سب کمیٹی باغ خرید بھوسہ کا بندوبست کرے ✦

نمبر ۱۱۔ رپورٹ داروغہ چونگی درباره طلب ہدایت واسطے رکھنے نشانی بیوپاریان وقت داخل ہونے اندر حد میونسپل بدستور سابق عمل کیا جاوے ✦

نمبر ۱۲۔ درخواست کرم الٰہی ناکہ دار چونگی لودیانہ بمراد عطائے رخصت بنصف تنخواہ ہر کہ دیگر ملازمان میونسپل کو بلا عوض ملتی ہے ✦ درخواست نامنظور ہے ✦

نمبر ۱۳۔ رپورٹ داروغہ صفائی کہ مسمی دسوندھی کھتری بازار متصل کٹہرہ کا بالا خانہ گرنے والا ہے اُسکے گرنے سے اندیشہ جان انسان و حیوان کا ہے ✦ نوٹس میعادی پندرہ یوم حسب دفعہ ۱۰۹ ایکٹ نمبر ۱۳ سنہ ۱۸۸۴ع بنام مالک مکان جاری کیا جاوے۔ آئندہ صاحب پریزیڈنٹ کو ایسے نوٹس کے اجراے کا اختیار ہے ✦

نمبر ۱۴۔ رپورٹ داروغہ صفائی کہ دوکان معہ بالاخانہ مسمی کرپا کھتری کا گرنے والا ہے اُسکے گرنے سے اندیشہ مال جان انسان کا ہے ✦ حسب دفعہ ۱۰۹۔ ایکٹ ۱۳ سنہ ۱۸۸۴ع نوٹس میعادی ۱۵ یوم جاری کیا جاوے ✦

نمبر ۱۵۔ رپورٹ داروغہ صفائی کہ بانیہ مل ساکن راہوں کا کھولہ واقعہ لودیانہ غیر آباد ہے اُسکے گرنے سے اندیشہ ہے ✦ نوٹس میعادی ایکماہ جاری کیا جاوے حسب دفعہ ۱۱۰۔ ایکٹ نمبر ۱۳ سنہ ۱۸۸۴ع ✦

نمبر ۱۶۔ رپورٹ داروغہ صفائی کہ مسمی گاندھی گوجر کوچہ فحلہ گوجراں میں اپنے مولیشی باندھتا ہے ہر چند فہمایش ہوئی مگر خیال نہیں کرتا ✦ نوٹس میعادی سہ یوم جاری کیا جاوے حسب دفعہ ۱۴۱۔ ایکٹ ۱۳ سنہ ۱۸۸۴ع ✦

نمبر ۱۷۔ رپورٹ داروغہ صفائی کہ نتھو گیندو لوالہ اپنی دکان کو صاف نہیں کرتے ہیں ہر چند فہمایش ہوئی کچھ تعمیل نہیں ہوئی ✦ نوٹس میعادی سہ یوم جاری کیا جاوے حسب دفعہ ۱۱۳۔ ایکٹ ۱۳ سنہ ۱۸۸۴ع ✦

نمبر ۱۸۔ کاغذات نوتیدگی قطب الدین چپراسی معہ سرعرالیض

امیدواران واسطے تقرر کے بجا قطب شونی و عظیم خان منظور ہو مستقل مقرر کیا جاوے +

نمبر ۱۹ - رپورٹ اور سیر بابت تیاری فی پنچ مہر بابت چار عدد پنچ برائے میونسپل باغ + منظور ہو سہ عدد تیار کرائی جاویں ایک پنچ جو بطور نمونہ کے بنائی گئی تھی اُسکے آٹھ روپیہ دئے جاویں +

نمبر ۲۰ - بل سوداگران لاہور تعدادی صہ روپیہ بابت تیاری سہ مہر برڑ و موازی ہر کرایہ ریل جملہ - صہ + صہ دئے جاویں +

نمبر ۲۱ - خط سردار علی محمد خانصاحب واسطے عطائے صہ اُجرت باجہ موقعہ عید + صہ دئے جاویں +

گروکے سکھوں کی خدمت میں عرض

بابو جیمل سنگھ صاحب واعظ انجیل مقیم ریاست ضلع انبالہ نے ایک مضمون سلسلہ وار جو ۲۵ - جون سے آج تک اخبار نورافشاں میں شائع ہوتا رہا سکھ مذہب کی تحقیق از روے گرنتھ لکھا تھا جسپر ہمارے سکھ بھائی ہمسے بہت خفا ہوگئے اور یہہ خفگی انکی یوں ظاہر ہوئی کہ اُنہوں نے ہمکو دھمکی آمیز خطوط لکھے اور ہمکو یہہ بھی دھمکی دیگئی ہو کہ تمہارے اخبار کی اشاعت میں بھی دست اندازی کی جاویگی - اور اُور طرح طرح کی دھمکیاں جو ہماری جان سے بھی علاقہ رکھتی ہیں دیگئی ہیں - سو اب تمام گروکے سکھ صاحبان کیخدمت میں عرض ہو کہ ہمکو جان کا چنداں خوف نہیں ہو - خوف صرف اسمیں ہو کہ ہمسے ناانصافی ظہور میں نہ آوے سو ہم چاہتے ہیں کہ اس معاملہ میں انصاف کیا جاوے اور وہ یوں ہوسکتا ہو کہ جو مضمون بابو جیمل سنگھ صاحب کا تھا وہ آج کے پرچہ میں ختم ہو چکا ہو اور جسقدر اُنہوں نے لکھا تھا وہ لکھ چکے ہیں اور اگرچہ اُنکا ارادہ جگاؤ گرنتھ کی بابت بھی کچھ لکھنے کا تھا سو ہم نہیں چاہتے ہیں کہ یہہ معاملہ طوالت پکڑے - پہنچنے اُنکے دیگر مضمون کو ملتوی کرکے یہہ ارادہ کیا ہو کہ آپ صاحبان اب اُس مضمون کا جواب مختصر طور پر تحریر فرماویں اور اُسکی تردید لکھیں اور زیادہ سے زیادہ اگر لکھنا مضمون کا منظور ہو تو طوالت میں بابو جیمل سنگھ کے مضمون سے زیادہ نہ ہو - اور یہہ بھی نہ ہو کہ پنجاب کے تمام سکھ صاحبان اپنی اپنی طرف سے علیحدہ علیحدہ لکھکر روانہ کریں بلکہ کل سکھوں کیطرف سے ایک مضمون ہو جسپر سبکا اتفاق ہو اسکو ہم نورافشاں میں درج کر دینگے پس انصاف ہو جاویگا +

لودیانہ

گرمی کی زیادتی ہو اور عرصہ بیس روز سے بارش نہیں ہوئی ہو دھوپ میں بہت تیزی ہو - گرد نواح کی زراعت خشک ہوتی جاتی ہو - اور خاصکر مکی و جوار کو بارش کے نہ ہونے سے بڑا ہی نقصان پہنچ رہا ہو +

یکم اگست سے عدالت ہائے دیوانی و فوجداری کا وقت تبدیل ہو کر دس بجے صبح سے چار بجے شام تک مقرر ہوگیا ہو +

رائے تیجپال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر کی تبدیلی ضلع گوڑگانوہ کو ہوگئی ہو اور دہلی کے محکمہ ڈویزنل جج کورٹ کے ہیڈ کلارک صاحب لودیانہ میں اکسٹرا اسسٹنٹ مقرر ہو کر آنیوالے ہیں +

اشتہار

بعدالت مسٹر کارسٹیفن صاحب بہادر ڈسٹرکٹ جج لودیانہ ضلع و منتظم جائداد ناداران

مقدمہ ناداری نمبر ۲۹ سنہ ۱۸۹۵ء عظیم میر ولد جمال میر قوم کشمیری سکنہ لودیانہ نادار +

ازانجا کہ مسمی عظیم میر نادار مذکور نے درخواست ناداری مشعر قرار دئے جانے دیوالیہ کے زیر دفعہ ۳۴۴ ضابطہ دیوانی عدالت ہذا میں پیش کری ہو اور عدالت ہذا نے واسطے سماعت عذر قرضخواہان و تصفیہ مقدمہ تاریخ پیشی ۲۶ - اگست سنہ ۱۸۹۵ء مقرر کی ہو - نادار مذکور نے اپنی جائداد مبلغ انکار کی اور قرضہ دادنی ذمگی خود اعہ/ للعہ حسب تفصیل ذیل لکھایا ہو لہذا بذریعہ اشتہار ہذا ہمراد آگاہی جملہ قرضخواہان مشتہر کیا جاتا ہو کہ جس کسی قرضخواہ کو نسبت نادار مذکور دعوی ہو وہ بتاریخ پیشی مذکور عدالت ہذا میں حاضر ہو کر اپنا دعوی ثابت کراوے والا نہ بصورت غیر حاضری ہر ایک قرضخواہ کا قرضہ بروے فرد مدخلہ نادار صحیح متصور ہوگا +

تفصیل قرضہ ذمگی نادار

صدیق و امین ولد رحمان و امین سکنہ لودیانہ	خلیل شاہ ولد محمد شاہ سکنہ لودیانہ
صہ بابت حساب کتاب	صہ بابت حساب کتاب
صابر جو ولد قدوس و امین سکنہ لودیانہ	حاجی محمد بخش و ابراہیم پسران الہی بخش سکنہ لودیانہ
صہ بروے حساب بہی ہنڈی	صہ بروے حساب بہی
الہی بخش پسر حاجی رمضان سکنہ لودیانہ	بہلول ولد شاہ قوم کھتری لودیانہ
صہ بروے حساب بہی	صہ بروے حساب بہی
اللہ بخش ولد کریم بخش موچی سکنہ لودیانہ	عبدالعزیز ولد کبیر جی کشمیری سکنہ لودیانہ
صہ بروے ڈگری	صہ بروے بہی
شبول ولد جہانگیری مل سکنہ لودیانہ	شرفو ولد داد شیخ سکنہ لودیانہ
صہ بروے حساب بہی	صہ
مفضل ولد حسین بخش سکنہ لودیانہ	سردار بیگ کشمیری سکنہ لاہور رنگ محل بازار
صہ بروے حساب بہی	صہ بروے حساب بہی
علی محمد دوری باف سکنہ لاہور	میراں بخش ولد قیم الدین کشمیری سکنہ لاہور
صہ بروے حساب بہی	مار قرضہ زبانی -
برکت بیگ حال روز ولد سیف اللہ بیگ سکنہ	محمد انعام اللہ بیگ مغل سکنہ دہلی
دہلی صہ بروے حساب بہی	صہ بروے حساب بہی
محمد صدیق و علی محمد پسران عبدالرزاق سکنہ	حاجی عزیز الدین ولد الیاس سکنہ بمبئی
بمبئی صہ بروے حساب بہی	صہ بروے حساب بہی
لالہ بھگوانداس خزانچی سکنہ کوہ منصوری	لالہ نگن چند خزانچی ہنڈی والہ کوہ منصوری
صہ بروے حساب بہی	صہ بروے حساب بہی

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی - بی - نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا